یہ ضروری ہے کہ شادی صرف انسان کے اپنے
آزادانہ فیصلے اور مکمل رضامندی سے ہو۔

انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے ڈیکلریشن سے

آپ کو مدد مل سکتی ہے
- کسی سے بات کریں

یہ کتابچہ www.tvangsekteskap.no پر اور پبلشر کے ویب سائیٹ پر مل سکتا ہے۔

Helsedirektoratet

POLITIET
POLITIDIREKTORATET

IMDi
Integrerings- og mangfoldsdirektoratet

UDI
Utlendingsdirektoratet

Barne-, ungdoms- og familiedirektoratet

نوجوانوں کیلئے
جبری شادی کے
متعلق معلومات

آپ خود کیا طے کر سکتے ہیں؟

- کہ آپ کسی کو گرل فرینڈ یا بوائے فرینڈ بنائیں گے؟
- کہ آپ شادی کریں گے؟
- آپ کب شادی کریں گے؟
- آپ کس سے شادی کریں گے؟

سارہ، 18 سال

سارہ کا ایک بوائے فرینڈ ہے لیکن ماں باپ کو اس بات کا علم نہیں۔ وہ ڈرتی ہے کہ ماں باپ اس کی شادی ایک رشتہ دار سے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

سارہ کا ایک بوائے فرینڈ ہے جس سے وہ بہت محبت کرتی ہے۔ اس نے اپنے ماں باپ کو اس بارے میں نہیں بتایا کیونکہ اسے پتہ ہے کہ وہ اس کا بوائے فرینڈ رکھنا قبول نہیں کرتے۔ ماں کئی سال سے ذکر کر رہی ہے کہ سارہ کی شادی اس کے ماں باپ کے وطن میں ایک رشتہ دار سے ہو گی۔ عنقریب گرمیوں کی چھٹیاں ہونے والی ہیں اور پورا گھرانہ چھٹیوں میں وہاں جائے گا۔ سارہ اپنے دادا دادی، نانا نانی اور دوسرے رشتہ داروں سے ملنا چاہتی ہے۔ دوسری طرف وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں نوکری کر کے پیسے کمائے لیکن ماں کہتی ہے کہ اسے چھٹیوں میں ساتھ جانا پڑے گا۔

ماں باپ کیا ارادے رکھتے ہیں؟

سارہ پریشان ہو رہی ہے۔ ماں باپ کیا ارادے رکھتے ہیں؟ کیا انہیں اس کے بوائے فرینڈ کا پتہ چل گیا ہے؟ کیا وہ ابھی اس کی شادی کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں؟ اسے کھل کر ان سے پوچھنا مشکل لگتا ہے۔ سارہ سوچ سوچ کر تھک گئی ہے اور اسے سکول کے کام پر توجہ برقرار رکھنے میں مشکل ہوتی ہے۔

میں نے کسی سے بات کی جو
میری حالت سمجھتا تھا، پھر
میرے ذہن پر بوجھ کم ہو گیا۔

اگر مجھے ڈر ہو کہ چھٹیوں پر
جانے کی صورت میں میری شادی کر دی
جائے گی تو کیا جانا ضروری ہے؟

اس کی نیند خراب ہو گئی ہے اور وہ اکثر اداس رہتی ہے۔ وہ سوچتی ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے چنے ہوئے لڑکے سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔ وہ اس لڑکے کو اتنی اچھی طرح نہیں جانتی اور آخر زندگی تو اسے گزارنی ہے! پھر وہ سوچتی ہے کہ اسے اپنے ماں باپ سے کتنا پیار ہے اور وہ ہمیشہ اس کا بھلا کرتے آئے ہیں۔ وہ ماں باپ کو دکھ نہیں پہنچانا چاہتی اور نہ ہی رشتہ داروں سے ان کے تعلقات خراب کرنا چاہتی ہے۔ سارہ کے ذہن میں اس کی ایک سہیلی بھی ہے جس کے گھر میں بہت سختی کی جاتی ہے اور جب اس لڑکی نے ماں باپ کے چنے ہوئے لڑکے سے شادی کرنے سے انکار کیا تو باپ نے اسے مارا۔

کیا وہ مدد مانگے؟
سارہ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہیں: جب وہ شادی نہیں کرنا چاہتی تو کیا اس کا گھر والوں کے ساتھ چھٹیوں پر جانا محفوظ ہے؟ اگر وہ اپنے ماں باپ سے بات کرے اور انہیں اپنا حال بتائے تو کیا ہو گا؟ کیا اسے کسی اور سے بات کرنے کی ہمت کرنی چاہیئے؟ کیا کوئی اس کی مدد کر سکتا ہے؟ اگر وہ سفر پر جاتی ہے تو کیا اسے مدد مل سکتی ہے؟

- کیا آپ کے ذہن میں بھی سارہ جیسے سوال ہیں؟
- آپ اسے کیا مشورے دیں گے؟
- آپ اس کے والدین کو کیا مشورے دیں گے؟

طارق، 19 سال

طارق کا خیال ہے کہ شاید وہ ہم جنس پرست (ہومو) ہے اور وہ سوچتا ہے کہ کیا اس کے گھر والے یہ قبول کر لیں گے کہ وہ کسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا؟

طارق کی عمر 19 سال ہے اور وہ سکول کے بعد ایک دکان میں کام کرتا ہے۔ دکان میں اکثر ایک لڑکا آتا ہے اور طارق کو اس سے باتیں کرنا اچھا لگتا ہے۔ کبھی کبھار کام ختم ہونے کے بعد دونوں اکٹھے کافی پیتے ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں طارق اس بارے میں بہت سوچتا رہا ہے کہ اسے لڑکیوں میں ویسی دلچسپی نہیں ہے جیسی اس کے دوستوں کو ہے۔ لیکن آخر اس کا کیا مطلب سمجھا جائے کہ اسے یہ لڑکا بہت اچھا لگتا ہے؟ اگر وہ کسی لڑکے کو اپنا محبوب بنا لے تو کیا ہو گا؟ اگر وہ کسی لڑکی سے شادی نہ کرنا چاہے تو؟ ماں باپ کیا کہیں گے؟ خاندان والے؟ پیچھے وطن میں رشتہ دار؟ کیا وہ آئندہ گھر میں رہ سکے گا؟ کیا ماں باپ آگے بھی اس سے تعلق رکھنا چاہیں گے؟ کیا وہ اپنے گھر والوں کے بغیر رہ سکے گا؟ کیا کوئی اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا؟

کیا کوئی ہے جس سے وہ بات کر سکے؟

طارق الجھا ہوا ہے اور اس کے ذہن میں بہت سے سوال ہیں۔ وہ کیا کرے؟
کیا کوئی ہے جس سے وہ بات کر سکے؟ کیا کوئی اس کی مدد کر سکتا ہے؟

میرا خیال ہے کہ ماں باپ میری شادی
میری کزن سے کرنا چاہتے ہیں؟
میں انہیں کیسے بتاؤں کہ میں
یہ نہیں چاہتا؟

- کیا آپ کے ذہن میں بھی طارق جیسے سوال ہیں؟
- آپ اسے کیا مشورے دیں گے؟
- آپ اس کے والدین کو کیا مشورے دیں گے؟

ناروے میں شادی

کسی کو شادی کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انسانی حقوق اور ناروے کے قانون میں طے ہے۔

کئ معاشروں میں روایت ہے کہ شادی بیاہ بڑے طے کرتے ہیں اور بچوں کی شادی "اچھی جگہ" کرنا ماں باپ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ناروے میں قانون بڑوں کو شادی طے کرنے کی اجازت دیتا ہے اگر لڑکا اور لڑکی دونوں اس شادی کو اپنی مرضی اور خوشی سے قبول کریں۔

حقوق اور قوانین

انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کا ڈیکلریشن کہتا ہے کہ شادی صرف انسان کی آزادانہ اور مکمل مرضی سے ہو گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خود لڑکے اور لڑکی کو یہ شادی قبول ہونا ضروری ہے۔ ناروے کے قانون میں درج ہے کہ شادی انسان کی اپنی آزادانہ مرضی سے ہو گی اور عورتوں اور مردوں کو شادی کیلئے ساتھی کا انتخاب اپنی مرضی سے کرنے کا برابر حق حاصل ہے۔ شادی کیلئے عمر 18 سال سے زیادہ ہونا لازمی ہے۔ ایک ہی جنس کے افراد بھی آپس میں شادی کر سکتے ہیں۔ ناروے میں کسی پر شادی کیلئے دباؤ ڈالنا یا کسی کو مجبور کرنا منع ہے اور اس پر سزا ہو سکتی ہے۔ یہ اصول تب بھی واجب ہے جب ناروے میں رہنے والے کسی شخص کی شادی کسی اور ملک میں ہو۔ دباؤ یا زبردستی سے کرائی گئ شادی کو منسوخ قرار دیا جا سکتا ہے۔ شادی کو منسوخ قرار دیے جانے کے بعد اس شخص کو غیر شادی شدہ رجسٹر کیا جاتا ہے نہ کہ طلاق یافتہ۔

نفسیاتی دباؤ

جبری شادی کا تعلق صرف جسمانی زبردستی اور تشدّد سے نہیں ہے بلکہ یہ اکثر لمبا عرصہ نفسیاتی دباؤ اور نوجوان لڑکے یا لڑکی کی اپنے ماں باپ سے وفاداری کا معاملہ ہوتا ہے۔ ماں باپ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ گھر کے دوسرے لوگوں کے دکھی یا بیمار ہونے کے ذمہ دار تم ہو یا تمہاری وجہ سے ہمارے گھرانے کی عزت اور نام پر حرف آیا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کے ماں باپ اس قدر پیچھے پڑے رہیں کہ آپ آسانی کی خاطر ان کی بات مان لینے کے بارے میں سوچنے لگیں۔ کچھ لوگ یہ دھمکی دیتے ہیں کہ اگر بچوں نے ماں باپ کی بات نہ مانی تو گھر والے ان سے رشتہ توڑ دیں گے۔ اس طرح آپ خود کو قصوروار سمجھنے لگتے ہیں اور بہت خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور یہ نفسیاتی دباؤ کی ایک سنگین قسم ہے۔

دوستوں، کپڑوں، فرصت کے مشاغل اور تعلیم کیلئے بچوں کے انتخاب جیسے معاملات میں بھی نوجوانوں کو دوسروں کی طرف سے حکم چلانے، دباؤ اور زبردستی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو ایسے مسائل پیش ہیں تو آپ کو مدد مل سکتی ہے۔

یہ فیصلہ آپ خود کرتے ہیں کہ آیا آپ شادی کریں گے۔

اپنی آزادانہ مرضی سے شادی کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ خود فیصلہ کریں *آیا* آپ شادی کریں گے، آپ کس سے شادی کریں گے اور کب شادی کریں گے۔ جب شادی کے معاملے میں گھر والوں کا شامل ہونا ایک لڑکے یا لڑکی کو دباؤ یا زبردستی لگے تو اسے جبری شادی کہا جاتا ہے۔

کوئی مذہب جبری شادی کو قبول نہیں کرتا۔

ناروے سے باہر ہونے والی شادی کو تب ناروے میں تسلیم نہیں کیا جاتا جب:

- شادی کے وقت دونوں فریقوں میں سے ایک کی عمر 18 سال سے کم ہو
- نکاح یا شادی کے وقت دونوں فریق موجود نہ ہوں
- دونوں میں سے ایک فریق پہلے سے شادی شدہ ہو

یہ اصول اس صورت میں اطلاق پاتے ہیں جب شادی کے وقت دونوں میں سے کم از کم ایک فریق ناروے کا رہائشی ہو

آپ کو مدد مل سکتی ہے

اگر آپ کو اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جانے کا ڈر ہے تو ناروے سے باہر جانے میں بہت خطرہ ہو سکتا ہے۔ ناروے سے باہر آپ کی مدد کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ آپ سفر پر جانے سے پہلے مدد مانگیں۔

اگلے صفحے پر ان جگہوں کی فہرست دیکھیں جن سے آپ تب رابطہ کر سکتے ہیں جب آپ کو دباؤ، کنٹرول یا تشدّد کا سامنا ہو یا اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جانے کا ڈر ہو۔

- اپنی شادی کا فیصلہ آپ خود کرتے ہیں
- اگر آپ کے گھر میں اختلاف یا جھگڑا چل رہا ہ و تو کسی کو بتائیں
- اگر آپ کو ڈر ہو کہ آپ کی شادی کر دی جائے گی تو ناروے سے نکلنے سے پہلے مدد مانگیں

آپ کو کہاں سے مدد مل سکتی ہے

جبری شادی اور جنسی اعضا کاٹنے سے متعلق ریڈ کراس کا ٹیلیفون

ریڈ کراس ٹیلیفون پورے ملک کیلئے ایک معلوماتی فون سروس ہے جہاں آپ کو ایسے لوگوں سے مشورہ مل سکتا ہے جو اس موضوع کا علم رکھتے ہیں اور آپ کو سرکاری امدادی اداروں سے رابطہ کرنے کیلئے مدد مل سکتی ہے۔

یہاں فون کریں:815 55 201 (پیر تا جمعہ، صبح 9 بجے سے شام 5 بجے)
ای میل: info.tvangsekteskap@redcross.no

ہیلتھ سسٹر/کاؤنسلر/ویلفیئر ٹیچر

ہائی سکولوں اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں سکول ہیلتھ سروس، ویلفیئر ٹیچر (sosiallærer) اور کاؤنسلر (rådgiver) ہوتے ہیں جن کے ساتھ آپ بات کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ دوسرے امدادی اداروں سے رابطہ کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ 'نوجوانوں کیلئے ہیلتھ سٹیشن' (helsestasjon for ungdom) سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو **www.unghelse.no** پر اپنے نزدیکی ہیلتھ سٹیشن اور صحت کی دوسری خدمات کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں۔

ادارہ تحفظ بچگان (Barnevernet)

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ ادارہ ان بچوں اور نوجوانوں کو مدد دیتا ہے جنہیں گھر میں مشکل حالات کا سامنا ہو۔ **www.barnevernet.no** دیکھیں۔ ہر بلدیہ (کمیون) میں تحفظ بچگان کا دفتر ہوتا ہے۔ سکول کی ہیلتھ سسٹر اس ادارے سے رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ آپ بلدیہ کا ویب سائیٹ دیکھ کر یا اپنی بلدیہ کو فون کر کے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہنگامی امدادی مرکز (Krisesenter)

سب بلدیات میں 18 سال سے زیادہ عمر کی عورتوں اور مردوں کیلئے Krisesenter ہوتا ہے۔ آپ اپنی بلدیہ یا قریبی Krisesenter سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ سنٹر چوبیس گھنٹے کھلا ہوتا ہے اور یہاں بات چیت، رات ٹھہرنے، حفاظت اور کچھ عرصہ آپ کے حالات پر نظر رکھنے اور مدد کا بندوبست ہوتا ہے۔

بچوں اور نوجوانوں کیلئے الارم ٹیلیفون

الارم ٹیلیفون ایک مفت ایمرجنسی فون ہے جو ادارہ تحفظ بچگان بند ہونے کے اوقات میں کھلا ہوتا ہے یعنی دوپہر 3 بجے سے شام 8 بجے تک اور ویک اینڈ میں چوبیس گھنٹے کھلا ہوتا ہے۔

فون نمبر: **116 111** (اگر آپ ناروے سے باہر ہیں تو **00 47 95 41 17 55** پر کال کریں) : **11 71 61 41** SMS، ای میل: alarm@116111.no

تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ (Barnevernvakten)

تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ ان اوقات میں کھلا ہوتا ہے جب دوسرے دفاتر بند ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی مسئلہ پیش آئے اور جلد مدد کی ضرورت ہو تو آپ یہاں رابطہ کر سکتے ہیں۔**116 111** پر فون کریں تو آپ کی کال اس یونٹ سے ملا دی جائے گی۔ اگر آپ کی بلدیہ میں یہ یونٹ موجود نہ ہو یا بند ہو تو آپ کی کال بچوں اور نوجوانوں کیلئے الارم ٹیلیفون سے ملا دی جائے گی۔ **www.barnevernvakt.no** پر آپ کو مزید معلومات ملیں گی اور پتہ چلے گا کہ آپ کے قریب ترین تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ کہاں ہے۔

پولیس

اگر آپ کو اپنی سلامتی کی فکر ہے یا آپ دباؤ، زبردستی یا تشدّد کرنے والے کسی شخص کے خلاف پولیس میں رپورٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ پولیس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو خفیہ پتہ، تشدّد کے خلاف حفاظتی الارم اور دوسرے حفاظتی اقدامات کیلئے مدد دی جائے گی، تب بھی جب آپ نے معاملات کی پولیس رپورٹ نہ کی ہو۔ فون نمبر: **02800**۔ پولیس کا ایمرجنسی نمبر 112 ہے۔

وکیل

اگر آپ کو شادی کیلئے دباؤ اور زبردستی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے تو آپ کو وکیل سے مفت قانونی مدد لینے کا حق حاصل ہے چاہے آپ معاملے کی پولیس رپورٹ نہ کرنا چاہتے ہوں۔ آپ کو حفاظتی اقدامات کے سلسلے میں معلومات اور مدد مل سکتی ہے۔ اگر آپ معاملے کی پولیس رپورٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو بغیر فیس ادا کیے وکیل سے مدد مل سکتی ہے۔

فیملی کاؤنسلنگ افس (Familievernet)

جن نوجوانوں کا اپنے گھر والوں کے ساتھ اختلاف ہو، وہ فیملی کاؤنسلنگ آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو آپ کو یہاں اپنے ماں باپ کے ساتھ بات کرنے کیلئے مدد مل سکتی ہے تاہم آپ اکیلے آ کر بھی اپنے مسئلے پر بات کر سکتے ہیں۔ ویب سائیٹ **www.bufetat.no** پر آپ کو اپنے قریب ترین دفتر کا پتہ مل جائے گا۔

رہائشی اور امدادی انتظام

18 سال سے کم عمر اور 18 سال سے زیادہ عمر کے جن نوجوانوں کو جبری شادی یا غیرت کے نام پر تشدّد کا سامنا ہو، ان کیلئے رہائشی اور امدادی انتظام موجود ہے۔ یہ انتظام ان نوجوانوں کیلئے ہے جنہیں دھمکیاں دی جاتی ہوں یا جن کا اپنے گھر والوں کے ساتھ شدید اختلاف ہو اور جنہیں کچھ عرصہ دیکھ بھال کے ساتھ محفوظ رہائشی انتظام کی ضرورت ہو۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے اوپر ہے تو آپ جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم (Kompetanseteamet mot tvangsekteskap) سے رابطہ کر سکتے ہیں، ہفتے کے سب عام دنوں میں صبح 9 سے شام 4 بجے کے درمیان۔ فون نمبر: **47 80 90 50**، ای میل: kompetanseteamet@imdi.no۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے زیادہ ہے اور آپ کو کوئی ہنگامی مشکل پیش ہے تو قریبی krisesenter سے رابطہ کریں۔

پناہ کیمپ کا عملہ

اگر آپ پناہ گزینوں کے کیمپ میں رہ رہے ہیں تو آپ کیمپ کے عملے سے بات کر سکتے ہیں۔ عملہ آپ کو مشورہ دے سکتا ہے اور ضرورت ہونے پر امدادی اداروں سے آپ کا رابطہ کرا سکتا ہے۔

Skeiv Verden

Skeiv Verden اقلیتی پس منظر رکھنے والے ان افراد کو مشورہ اور سہارا دینے والی تنظیم ہے جنہیں اپنی ہی جنس کے لوگوں سے محبت ہو جائے اور اپنی جنس میں کشش لگتی ہو۔ ای میل:
info@skeivverden.no
ویب سائیٹ: **www.skeivverden.no**

ناروے سے باہر مدد

ناروے سے باہر مدد
اگر آپ ناروے سے باہر ہیں تو آپ کسی ناروجن فارن مشن سے مدد مانگ سکتے ہیں۔
www.norway.info پر آپ کو اپنی قریبی ایمبیسی یا قونصلیٹ کا پتہ، فون نمبر اور ای میل ایڈریس مل جائے گا۔

اس فون نمبر پر آپ ناروے سے باہر کسی بھی ایمبیسی سے رابطہ کر سکتے ہیں: **+47 23 95 13 00**۔
یہاں فون سننے والے لوگ قریبی ایمبیسی سے آپ کی بات کرا دیں گے۔

اگر آپ کو چھٹیوں میں ناروے سے باہر جانے پر اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جانے کا ڈر ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ آپ نہ جائیں۔ ناروجن حکام کیلئے وہاں آپ کی مدد کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر پھر بھی آپ سفر پر جائیں تو آپ کچھ احتیاطی تدابیر کر سکتے ہیں:

SEIF - Selvhjelp for innvandrere og flyktninger

SEIF تارکین وطن اور پناہ گزینوں کو معلومات اور مشورہ دیتی ہے۔ یہ تنظیم سرکاری امدادی اداروں سے رابطہ کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ کئ نارویجن شہروں میں SEIF کے دفاتر ہیں۔ فون نمبر: **22 03 48 30**، ای میل: seif@seif.no، ویب سائیٹ: **www.seif.no**

اپنا نام بتائے بغیر سوال پوچھیں

ویب سائیٹ **www.ung.no/oss** پر آپ اپنا نام بتائے بغیر جبری شادی کے متعلق سوال پوچھ سکتے ہیں اور جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

معلوماتی ویب سائیٹ:

www.tvangsekteskap.no
www.ung.no/ tvangsekteskap

- سفر پر جانے سے پہلے کسی کاؤنسلر، ہیلتھ سسٹر یا اپنے بھروسے کے کسی اور شخص سے بات کریں

- اپنے بھروسے کے کسی شخص کو اس جگہ کا نام، پتہ اور فون نمبر دیں جہاں آپ جا رہے ہیں

- اپنے بھروسے کے کسی شخص کو اپنے پاسپورٹ کی کاپی دیں اور ایک ہدایت لکھ کر اس شخص کو پابند کریں کہ اگر آپ طے شدہ وقت پر ناروے واپس نہ آئے تو آپ کو مدد چاہیئے اور وہ شخص پولیس کو اطلاع دے گا

- اپنے ساتھ کچھ زائد پیسے اور اپنے پاسپورٹ کی کاپی لے جائیں

- دوسرے ملک میں قریبی نارویجن ایمبیسی یا قونصلیٹ کا پتہ اور فون نمبر ساتھ لے کر جائیں